شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب وروز

دارالعلوم کے نئے تعلیمی سال کا آغاز:

۲۶ دسمبر ۲۰۰۱ء بمطابق ۱۰ شوال ۱۴۲۲ھ کو دارالعلوم کے داخلے شروع ہوئے اور ۵ جنوری بروز ہفتہ کو مدرسہ میں تعلیمی سال کی افتتاحی تقریب ایوان شریعت ہال میں منعقد ہوئی اور درس ترمذی سے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے باقاعدہ تعلیمی سال کا آغاز کیا اور اس موقع پر آپ نے جامعہ کے طلباء سے ایک موثر خطاب بھی فرمایا اور انہیں علم کی فضیلت، وقت کی اہمیت، موجودہ زمانے میں علماً کے کردار، عالمی صوت حال اور بین الاقوامی حالات کے پس منظر میں اپنے آپ کو تیار کرنے کے متعلق نصیحتیں فرمائیں۔ تقریب کے آغاز سے قبل بطور تبرک ہزاروں طلباً نے قرآن خوانی کی۔ بعد میں حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب مدظلہ نے اختتامی دعا کو رقت انگیز منظر میں بدل دیا۔ پورا مجمع دھاڑیں مار مار کر رو رہا تھا۔ اس موقع پر دارالعلوم کے نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق کے علاوہ تمام شیوخ اور اساتذہ کرام بھی موجود تھے۔

حضرت مہتمم مولانا سمیع الحق صاحب اور مدیر ''الحق'' کا سفر عمرہ

۹ دسمبر ۲۰۰۱ء کو حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ اور مولانا راشد الحق صاحب خاندان کے ہمراہ زیارتِ حرمین شریفین کی سعادت حاصل کرنے کے لئے روانہ ہوئے۔ آپ نے وہاں پر عمرے کی سعادت حاصل کی جبکہ حرم شریف کے مکمل خالی ہو جانے کے بعد رات دس بجے جدہ ائیر پورٹ پہنچتے ہی حضرت مولانا مدظلہ اور ان کے خاندان کو سعودی حکومت نے شاہی مہمان کا درجہ دیا اور اس موقع پر آپ کو دو مرتبہ خاندان سمیت خصوصی طور پر مواجہہ شریف بھی لے جایا گیا۔ ۱۷ دسمبر کو آپ حضرات کی وطن واپسی ہوئی۔

نائب مہتمم حضرت مولانا محمد انوار الحق حقانی صاحب کی مصروفیات

حضرت مولانا مدظلہ ۲۶ دسمبر بروز بدھ ملک کے دینی مدارس کے تمام وفاقوں اور تنظیموں کے متحدہ محاذ اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ کے نمائندہ وفد میں وفاقی وزیر مذہبی امور جناب ڈاکٹر محمود احمد غازی کی دعوت پر اسلام آباد گئے۔ وزارت مذہبی امور میں موصوف وزیر صاحب کے ساتھ ملک اور خصوصاً دینی مدارس کو درپیش خطرات اور ان کے خلاف مغرب کے پھیلائے جانے والے پروپیگنڈہ پر تفصیلی گفتگو کی۔ جناب ڈاکٹر غازی نے دینی مدارس کی اہمیت پر اظہار خیال فرماتے ہوئے وفد کے شرکاء کو مدارس کے دینی تشخص کی برقراری اور حسب سابق سرکاری کنٹرول سے اجتناب کی یقین دہانی فرمائی۔ مولانا انوار الحق اور مذکورہ بالا وفد کی ۲۷ دسمبر ۲۰۰۱ء بروز جمعرات انہی امور کے سلسلہ میں صدر مملکت، چیف ایگزیکٹو پرویز مشرف سے ان کی دعوت پر طویل میٹنگ جو تین گھنٹہ سے زائد تھی ہوئی۔ انہیں مدارس دینیہ